فتوی نمبر:2

اللہ تعالیٰ کسی چیز سے نہیں بنا

سوال:2 اللہ تعالیٰ کس چیز سے بنا ہے؟

جواب: یہ پوری کائنات کسی نہ کسی مادے سے بنی ہے، تمام موجودات 1 ٹھوس، 2 مائع، 3 گیس اور یا پھر 4 انرجی (Energy) سے بنی ہیں۔ اب تک اس کائنات کی ہر چیز کی اصل جو دریافت کی گئی ہے وہ انہی 4 ذرائع سے ہے اور ممکن ہے کہ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی مستقبل میں کچھ اور اصول بھی دریافت کرے لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس بات سے بہت بلند وبالا ہے کہ وہ ان تمام اشیاء یا کسی بھی چیز سے بنا ہو۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس بات سے بلند وبالا ہے کہ وہ کسی چیز سے بنے۔ تمام اشیاء کو اس نے خود پیدا فرمایا ہے۔ کائنات کی کوئی بھی چیز اس کی جنس اور مثال کی نہیں ہے، کہ اسے دیکھ کر یہ کہا جائے کہ یہ چیز اس ذات اقدس سبحانہ وتعالیٰ کی مثال یا اصل ہے۔

سورۃ الاخلاص میں دیکھیے اللہ تعالیٰ نے کیا عمدہ طریقے پر اپنی ذات پاک کو مخلوق کی مشابہت سے پاک ارشاد فرمایا ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ(١) اَللّٰهُ الصَّمَدُ(٢) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ(٣) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ(٤)

فتویٰ نمبر:2

آپ کہیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ (اپنی تمام مخلوق سے) بے نیاز ہے۔ نہ تو اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ ہی اس کو کسی نے جنم دیا اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں ہے۔ سورۂ اخلاص کی اس آخری آیت سے ملتی جلتی ایک اور آیت کریمہ سورۃ الشوریٰ میں بھی آئی ہے اور وہاں بھی اسی مضمون کو ارشاد فرمایا گیا ہے جو کہ یہاں پر ہے۔ وہ آیت یہ ہے:

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ. (1)

اس (اللہ تعالیٰ) کی طرح کا کوئی نہیں ہے۔

یہ آیت کریمہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے مسائل میں محکم اُصول اور نص قطعی ہے۔

امام ابوالمعین میمون بن محمد نسفی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

أنه متعال عن المثال والجنس.

اللہ تعالیٰ کی ذات اس بات سے بلند وبالا ہے کہ اس کی کوئی مثال ہو یا پھر اس کی طرح کی کوئی چیز ہو۔

---

(1) پ: 25 ، سورۃ الشوریٰ، آیت: 11

www.seerat.net

فتوی نمبر:2

پھر آگے چل کر مزید تحریر فرماتے ہیں:

أنه يتعالىٰ عن أن يكون من شيئ بل هو مكوّن الأشياء.(1)

اللہ تعالیٰ کی ذات اس بات سے بلند وبالا ہے کہ وہ کسی بھی مادی شیٔ (چیز) سے بنا ہو بلکہ تمام چیزوں کو بنانے والا وہ خود ہے، سبحانہ وتعالیٰ۔

---

(1) تبصرة الأدلة في أصول الدين، فصل في ماهية الله، ج: 1، ص: 212